السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام نے بھول کر چار کی بجائے پانچ رکعت پڑھ لیں اور مقتدیوں نے لقمہ بھی نہ دیا۔ بعد فراغت امام صاحب کو جتلایا گیا۔ کہ آپ نے ایک زائد رکعت پڑھ لی ہے تو آپ نے جواب میں کہا اگر لقمہ دیتے تو میں ایک رکعت اور پڑھ لیتا (پھر سجدہ سہو کرلیتا۔ اس طرح سے چار فرض ادا ہوجاتے۔ اور دو رکعت نفل ہوجاتیں۔ لیکن اب سجدہ ہی کرنا کافی ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ امام ذکور کا ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟ (عمر والدین ازفتح آباد امرتسر

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ پانچ پڑھنے والا ایک اور ملا لے۔ اس کے دو نفل ہوں گے۔ اگر پانچ پر سجدہ سہو کرے تو دو سجدے ایک رکعت کی طرح پانچویں سے مل کر دو رکعت کا ثواب دلوادیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص573

محدث فتویٰ